کتاب نما

1 **تصوف کیا ہے**، ڈاکٹر تابش مہدی۔ ناشر: کتب خانہ نعیمیہ دیوبند-۲۴۷۵۵۴، یوپی۔ صفحات:۴۰۔ قیمت: ۲۵ روپے۔ 2 **کیسے کیسے لوگ تھے**، ڈاکٹر تابش مہدی۔ ناشر: الفاروق پبلی کیشنز، اے/۵-جی، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی-۱۱۰۰۲۵۔صفحات: ۸۰۔ قیمت: درج نہیں۔ 3 **طوبیٰ**، تابش مہدی۔ ناشر: ادبیات عالیہ اکادمی، اے/۵-جی، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی-۱۱۰۰۲۵۔صفحات: ۲۰۸۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔ 4 **تابش مہدی ایک سفر مسلسل**، ڈاکٹر شجاع الدین فاروقی۔ ناشر: مولانا مبین الدین فاروقی اکادمی، حمزہ کالونی، نیوسرسیّدنگر، علی گڑھ-۲۰۲۰۰۲۔صفحات:۳۲۸۔ قیمت:۳۲۵روپے۔

ڈاکٹر تابش مہدی (حال نائب مدیر زندگی نو، دہلی) بھارت کی اُردو دنیا میں ایک شاعر، نقاد اور محقق کی حیثیت سے معروف ہیں۔علی گڑھ کے ڈاکٹر شجاع الدین فاروقی کے الفاظ میں: ''انھوں نے اپنی فہم وفراست، لیاقت و ذہانت، دیانت و امانت، محنت اور لگن کی بدولت ادبی حلقوں میں اپنی نمایاں شناخت قائم کر لی ہے''۔ وہ متعدد ادبی اور دینی جرائد سے وابستہ رہے، کالم نگاری بھی کی۔ادبی تحقیق وتنقید کے علاوہ دینی تحقیق پر بھی متعدد کتابیں تحریر کر چکے ہیں۔ انھوں نے چند مضامین مولانا مودودی اور جماعت اسلامی کے دفاع میں بھی لکھے ہیں۔مختلف موضوعات پر ''انھوں نے کتابوں، کتابچوں، مضامین، مقالات اور مقدموں اور تبصروں کا [ایک] بڑا انبار لگا دیا ہے''۔اس وقت ان کی تین کتابیں پیش نظر ہیں۔

● تصوف کیا ہے؟ میں تصوف کے معانی ومفہوم، اس کی اِصطلاحوں اور اس کی تاریخ پر اختصار اور جامعیت کے ساتھ گفتگو کی گئی ہے اور نتیجہ یہ نکالا گیا ہے کہ 'تصوف بھی کتاب اللہ کی تفسیر اور حدیثِ رسولؐ کی شرح ہے۔ اس سے الگ یا اس کے بالمقابل کوئی چیز نہیں ہے۔ شریعت اور

طریقت میں فرق کرنا گم راہی کی دلیل ہے، جو لوگ شریعت پر عامل نہیں وہ صوفی کہلانے کے مستحق نہیں ہیں۔ پس ہمیں تصوف کو اسی نقطۂ نظر سے دیکھنا چاہیے۔

● کیسے کیسے لوگ تھے، میں ۳۰ صحابہ اور صحابیات کے سبق آموز اور بامعنی واقعات کو مؤثر انداز اور عام فہم اسلوب میں پیش کیا گیا ہے۔ مصنف کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ ''اُمت مسلمہ میں عظیم شخصیات کا وجود ہمیشہ سے کسی وقفے کے بغیر جاری رہا ہے اور ان شاء اللہ یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا''۔ (ص ۱۰)

● طوبیٰ، تابش صاحب کی شاعری کا مجموعہ ہے جس میں حمد و نعت اور مناقب خلفاے راشدین پر تقریباً ۹۰ نظمیں شامل ہیں۔ غالب حصہ نعتوں کا ہے (تعداد ۶۶)۔ مولانا محمد واضح رشید حسنی ندوی تابش صاحب کو 'باکمال' شعرا کی صف میں شامل کرتے ہیں جنھیں ایک طرف دین کی قدروں کا لحاظ ہے تو دوسری طرف وہ فنِ شعر پر بھی قدرت رکھتے ہیں۔ یہ ان کا امتیاز ہے کہ وہ رسولؐ اللہ سے محبت کے اظہار میں حدود سے تجاوز نہیں کرتے۔ مولانا عزیز الحسن صدیقی، حافظ محمد ادریس، مولانا حسن احمد صدیقی، مولانا شاہ ظفر احمد صدیقی جون پوری، مولانا محمد رابع حسنی ندوی اور ڈاکٹر محمود حسن الٰہ آبادی نے بھی تابش مہدی کی شاعری خصوصاً ان کی نعت گوئی کو سراہا اور اس کی تعریف کی ہے۔

● تابش مہدی: ایک سفرِ مسلسل، ڈاکٹر شجاع الدین فاروقی کی تصنیف ہے جس میں ان کے سوانح اور شخصیت پر روشنی ڈالنے کے ساتھ ساتھ، ان کے فکر و فن کا تعارف اور تجزیہ شامل ہے۔ تصانیف کے تعارف کے بعد، مضامین اور تبصروں اور ریڈیو سے ان کے نشریوں کی فہارس بھی دی گئی ہیں۔ مختلف شاعروں اور ادیبوں کی تصانیف پر تابش مہدی کے بیسیوں مقدمات اور دیباچوں کی فہرست بھی شامل ہے۔ اسی طرح مختلف علمی اداروں کی طرف سے انھیں ملنے والے انعامات و اعزازات اور اوارڈوں کی فہرست بھی دی گئی ہے۔ یہ کتاب تابش مہدی کی ہمہ جہت شخصیت کے علمی اور ادبی کارناموں کا ایک جامع اور عمدہ تعارف ہے۔ ڈاکٹر شجاع الدین فاروقی علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کے سٹی اسکول میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ایک باصلاحیت تخلیق کار کی خدمات کا اعتراف اور تذکرہ تخلیق کار کا دل بڑھاتا ہے۔ اس اعتبار سے فاروقی صاحب نے زیرنظر کتاب مرتب کر کے ایک اہم علمی ضرورت کی تکمیل کی ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

زکوٰۃ، معنی و مفہوم، اہمیت، فضائل و مسائل، مفتی منیب الرحمن۔ ناشر: مکتبہ نعیمیہ، دارالعلوم نعیمیہ، بلاک ۱۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ فون: ۰۲۱-۳۶۳۱۴۵۰۸۔ صفحات: ۱۸۴۔ قیمت: درج نہیں۔

یہ کتاب مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی پاکستان کے چیئرمین وصدر تنظیم المدارس اہلِ سنت پاکستان مفتی منیب الرحمن کی تحقیقات کا نتیجہ ہے۔ مصنف نے 'زکوٰۃ کی حکمت' کے عنوان سے کتاب کا آغاز کرتے ہوئے 'عشر' اور 'مصارفِ زکوٰۃ' کے دو مزید عنوانات کے تحت رواں تبصرے کے انداز میں قدیم وجدید فقہا وعلما کی فقہی آرا کا حوالہ دے کر مسائلِ زکوٰۃ کو نہایت مختصر الفاظ میں قلم بند کر دیا ہے۔ کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ مصنف نے جدید معاشی مسائل کے تناظر میں بیش تر مسائلِ زکوٰۃ کی وضاحت کی ہے۔ ۴۰ صفحات پر زکوٰۃ کی اہمیت وفضیلت کے بیان سے متصل زکوٰۃ کے مسائل کا بیان شروع ہوجاتا ہے۔ صنعت وحرفت، زیورات و زراعت، ملازمت و مزارعت میں زکوٰۃ کے مسائل کی مختلف نوعیتوں کے متعلق گفتگو کی گئی ہے۔ مصارفِ زکوٰۃ کا بیان کتاب کے نصف حصے پر مشتمل ہے۔ دینی مدارس، رفاہی وفلاحی تنظیمیں، کس حد تک زکوٰۃ کے عامل کے طور پر کام کرسکتی ہیں اور صرف وتقسیم زکوٰۃ میں ان کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ ایسے بیسیوں چھوٹے چھوٹے مسائل کو اختصار کے ساتھ جامع انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اگرچہ مصنف نے مختلف فقہا کو حوالے کے طور پر درج کیا ہے لیکن غالب مآخذ اور حوالے حنفی فقہا اور خصوصاً اہلِ سنت، علما اور فقیہان کے درج ہیں۔ ان علما کی متعلقہ عربی عبارتوں کو بھی درج کیا گیا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو کتاب کی ضخامت مزید سمٹ جاتی اور ۱۸۰ کے بجاے ۱۲۵ صفحات کی کتاب بن جاتی۔

زکوٰۃ مفتی منیب الرحمن صاحب کے دل چسپ اندازِ گفتگو کی آئینہ دار ہے۔ ایک جگہ مصنف رفاہی اداروں کو حکومت کے مقابلے میں زکوٰۃ مستحقین پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں دیتے (ص ۱۳۵)، اور دوسری جگہ اپنے دینی ادارے کے اخراجات پورا کرنے کے لیے اہلِ خیر سے زکوٰۃ، صدقات، فطرہ، فدیہ، کفارات ونذر کی رقوم وعطیات کا مطالبہ کرتے ہیں (ص ۱۷۷، ۱۷۸)۔ اسی طرح مفتی صاحب ایک جگہ لکھتے ہیں: زکوٰۃ وکیل کو دینے سے ادا ہوجاتی ہے (ص ۱۲۳)، اور دوسری جگہ لکھتے ہیں: زکوٰۃ محض وکیل کو دینے سے ادا نہیں ہوتی (ص ۱۴۸)۔ زکوٰۃ کی ادایگی میں تملیک کا مختلف مقامات پر ایسا بیان بھی اُلجھاؤ پیدا کرتا ہے۔ البتہ یہ حقیقت ہے کہ

مصنف بہت کم صفحات پر بہت سے اہم مسائل کو سمونے میں کامیاب رہے ہیں۔ (حافظ محمد ارشد)

رہبر تخریج حدیث، ڈاکٹر محمد اقبال احمد اسحاق۔ ناشر: مکتبہ قاسم العلوم، تقسیم کار: ملک اینڈ کمپنی، رحمن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۲۳۱۱۱۹۔ صفحات: ۱۵۰۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو شریعت میں بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ قرآنِ کریم کی تشریح و تفسیر بھی ہمیں احادیث اور سنتِ رسولؐ کی روشنی میں ملتی ہے۔ اس بنیادی اہمیت کے پیش نظر آپؐ کی احادیث کو محفوظ رکھنے کا فریضہ ہر دور میں سرانجام دیا گیا۔ آپؐ کی طرف جھوٹی روایت کی نسبت کرنے والے کو آگ میں اپنا ٹھکانا بنانے کی وعید سنائی گئی۔

تخریج حدیث اہلِ علم اور محققین کی ایک معروف اصطلاح ہے جس میں کسی بھی حدیث کو اُمہات الکتب میں اصل متن کے ساتھ پرکھا جاتا ہے اور تخریج و حوالے کے بعد ہی وہ حدیث مستند متصور ہوتی ہے۔ زیرنظر کتاب علمِ حدیث کے اسی اہم گوشہ 'فن تخریجِ حدیث' سے متعلق ہے۔ مصنف نے اپنی اس کتاب میں عام فہم اسلوب استعمال کیا ہے اور احادیث کی تخریج کے لیے چار طریقے ازروے متن اور چار طریقے ازروے سند احسن انداز میں واضح کردیے ہیں۔ ان آٹھ طریقوں کی مثالیں انتہائی آسان انداز میں پیش کردی گئی ہیں۔ مزید برآں فنِ حدیث کی کتابوں کی اقسام، جملہ اقسام کی تعریفات اور مشہور کتابوں کا مختصر تعارف بھی شامل کردیا گیا ہے۔ اس موضوع پر کام کرنے والوں کے لیے یہ کتاب اہمیت کی حامل ہے۔ (حافظ ساجد انور)

اسلامی معاشرے کے لازمی خدوخال، مولانا سمیع الحق۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامع ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس خالق آباد نوشہرہ۔ صفحات: ۴۰۰۔ قیمت: درج نہیں۔

ہمارے اعلیٰ دینی مدارس میں نصاب کی مختلف درسی کتب پڑھاتے ہوئے یقینا نہایت اعلیٰ معیار پر لیکچر دیے جاتے ہیں۔ اب ریکارڈنگ اور طباعت و اشاعت کی سہولیات عام ہوجانے سے یہ علمی خزانے کلاس روم کی چار دیواری سے باہر بھی دستیاب ہونے لگے ہیں۔ زیرتبصرہ کتاب مولانا سمیع الحق کے وہ درس ہیں جو انھوں نے امام ترمذی کی جامع السنن کے ابواب البر والصلة

پڑھاتے ہوئے مدرسے میں دیے اور ان کے شاگرد مفتی عبدالمنعم نے انھیں ریکارڈ کر کے لکھا اور اس کی بنیاد پر یہ ۴۰۰ صفحے کی نہایت مفید کتاب تیار کردی۔ ہمیں ہر انسان کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آنے اور حسنِ معاشرت کی تعلیم دی گئی ہے۔ اس کتب میں فضائلِ اخلاق اور رذائل پر وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ والدین اور دیگر رشتہ داروں، پڑوسیوں، یتیموں، بیواؤں، غرض معاشرے کے ہر طبقے سے حُسنِ سلوک کی تعلیم دی گئی ہے۔ یہ ایک عام سادہ سا بیان نہیں ہے، بلکہ مولانا سمیع الحق صاحب نے جس موضوع کو لیا ہے اس کا حق ادا کرتے ہوئے اس کے مختلف پہلو واضح کیے ہیں۔

مکمل کتاب کا مطالعہ آپ کو اسلام کا ایک نہایت حسین خوش گوار تاثر دیتا ہے۔ کاش! کہ ہم سب مسلمانوں کی زندگیاں اپنے پیارے رسولؐ کی بتائی ہوئی ہدایت کے مطابق ہوں۔ (مسلم سجاد)

وادی مہران کی علمی ودعوتی شخصیات، مؤلف: مولانا امیرالدین مہر، نظرثانی: عبدالوحید قریشی۔ ناشر: سندھ اسلامک پبلی کیشنز، حیدرآباد۔ فون: ۰۲۲۲-۷۸۵۳۷۲۔ صفحات: ۴۳۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

مولانا امیرالدین مہر سندھ کی ایک معروف علمی و دعوتی شخصیت ہیں اور تقریباً ۲۵ سے زائد اُردو اور سندھی میں علمی اور دعوتی کتب کے مؤلف ہیں۔ وہ باب الاسلام سندھ کی تحریکی و جماعتی (جماعت اسلامی) سرکردہ شخصیات کی سوانح حیات اور ان کی دعوتِ دین کی سرگرمیاں احاطۂ تحریر میں لائے ہیں۔ کتاب میں ۵۰ شخصیات کا تذکرہ ہے۔

شخصیات کے اُٹھ جانے کے بعد اُن کی سوانح اور حالات و واقعات کو صحیح طور پر تحریر میں لانا بڑی جان جوکھوں کا کام ہے اور اس کے لیے بڑے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ اس کا اظہار خود مؤلف نے کیا ہے کہ اس کتاب کی تالیف میں تقریباً ۱۰ سال صرف کیے۔ لاہور، اسلام آباد اور سندھ کے بیش تر علاقوں کے کئی سفر کیے، جاننے والوں اور مرحومین کے عزیز و اقارب سے ملاقاتیں کیں، تب کہیں جاکر یہ کتاب مرتب ہوسکی۔ مؤلف نے مرحومین کی دینی و جماعتی سرگرمیاں، سوانح، دعوت کے کام کرنے کا طریقہ اور جذبہ اور دعوت پھیلانے کی تڑپ بڑی خوب صورت اور پُراثر انداز میں قلم بند کی ہیں جس سے مطالعہ کرنے والے کو مہمیز ملتی ہے، اور بحیثیت مجموعی جماعت اسلامی کے

کارکنوں اور ذمہ داران کا جو تاثر اُبھرتا ہے وہ جماعت کا حقیقی اثاثہ ہے۔ اس کتاب سے قبل بھی اسی طرح کی بعض کتب شائع ہوئی ہیں مگر یہ ایک منفرد کتاب ہے اور تحریکی لٹریچر میں مفید اضافہ ہے۔ کیا ہی اچھا ہو تحریکِ اسلامی کے کارکن اور ذمہ داران اپنی یادداشتیں تحریر میں لائیں تاکہ تحریکی لٹریچر شائع کرنے میں دقتیں کم ہوں، اور بعد میں آنے والے ان کے تجربات سے دعوت کے کام کو آگے بڑھانے میں فائدہ اُٹھاسکیں۔ کتاب خوب صورت اور جاذبِ نظر ہے۔ (شہزاد الحسن چشتی)

دیارِ غیر میں اپنوں کے درمیان، حافظ محمد ادریس۔ ناشر: مکتبہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور-۵۴۷۹۰۔ فون: ۰۴۲-۳۵۴۳۲۴۱۹۔ صفحات: ۲۴۰۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

یہ حافظ محمد ادریس صاحب کا تیسرا سفرنامہ ہے جس میں انھوں نے اپنے سابقہ اسفارِ برطانیہ کی کچھ جھلکیاں اور واقعات بھی شامل کردیے ہیں (مثلاً: مانچسٹر ہوائی اڈے پر کسی سابقہ سفر میں پیش آمدہ واقعہ جو دل چسپ ہے اور پاکستانیوں سے بُغض رکھنے والے بھارتیوں کی متعصب ذہنیت کی مثال بھی ہے)۔ موصوف نے یہ سفر جولائی اگست ۲۰۱۱ء میں کیا تھا۔ اس کے کچھ حصے ہفت روزہ ایشیا میں شائع ہوتے رہے، اب کچھ ترمیم اور تبدیلیوں کے ساتھ اسے کتابی شکل دی گئی ہے۔ ایک ماہ پانچ دن کے اس سفر میں حافظ صاحب نے مانچسٹر، لنکا شائر، لندن، راچڈیل، کیتھلے، بریڈفورڈ، لیڈز، بلیک برن، لوٹن، برنلے، نیلسن، مڈلینڈ، پیٹربرا، وال سال اور برمنگھم میں احباب اور عزیزوں سے ملاقاتیں کیں، خطبے دیے اور تقریریں کیں۔ حافظ صاحب کا مشاہدہ قابلِ داد ہے۔ انھوں معمولی جزئیات تک کا ذکر کردیا ہے۔

جدید ایجادات نے روے زمین کی طنابیں اس طور کھینچ دی ہیں اور انٹرنیٹ نے ہر چیز کو اس قدر طشت ازبام کردیا ہے کہ کوئی بات نئی انوکھی معلوم نہیں ہوسکتی۔ حافظ صاحب نے اس سفر میں ظاہر کی آنکھ سے بھی تماشا دیکھا اور دل کی آنکھ بھی کھلی رکھی۔ یوں ظاہری و باطنی مشاہدات قلم بند کیے مگر ان کے سفرنامے میں ابن بطوطہ کے بیان کردہ عجائبات قسم کی کوئی چیز نہیں ملے گی جو قاری کو حیران کرے۔ البتہ ان کے مشاہدات قارئین کے لیے معلومات کا سامان ضرور فراہم کرتے ہیں۔ حافظ صاحب یوکے اسلامک مشن کی دعوت پر برطانیہ گئے تھے۔ مختلف شہروں میں مشن کے

پروگراموں میں شریک رہے۔ سامعین کو رہنمائی دی۔ ان کے سوالوں کے جواب دے کر انھیں مطمئن کیا۔ اس سفرنامے سے برطانیہ میں مشن کی سرگرمیوں، اجتماعات اور اثرات کا پتا چلتا ہے اور مشن کے ارکان اور مسافرنواز احباب کے محبت آمیز سلوک کی تفصیل معلوم ہوتی ہے۔ اس تفصیل میں دعوتوں، عصرانوں اور ضیافتوں کا ذکر بھی آ گیا ہے۔

اگر کوئی شخص برطانیہ جا رہا ہو خصوصاً پہلی بار، تو اس کے لیے یہ کتاب ایک اچھا رہنما (گائیڈ بک) بھی ہے۔ مسجد ابراہیم برنلے کے امام اور خطیب مولانا محمد اقبال کے بقول ''یہ سفرنامہ محترم حافظ صاحب کی خوب صورت پھولوں سے بھری ایک زنبیل ہے''۔ طباعت اور پیش کش مناسب اور قیمت بہت مناسب ہے۔ لفظ اللہ کا اِملا تصحیح طلب ہے۔ (ر-ہ)

خوشیوں بھری زندگی کیسے؟، پروفیسر ارشد جاوید۔ تقسیم کار: علم و عرفان پبلشرز، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۳۲-۴۲-۳۷۳۵۲۳۳۲۔ صفحات: ۲۹۵۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

پروفیسر ارشد جاوید کا نام محتاجِ تعارف نہیں۔ ہماری آپ کی زندگیاں بہتر کرنے کے لیے، یعنی بدلنے کے لیے، انھوں نے اب تک ۱۲ نہایت مفید اور عملی کتابیں لکھی ہیں۔ یہ بارھویں زیرتبصرہ ہے۔ اس طرح کے موضوعات پر انگریزی میں کافی کتب دستیاب ہیں۔ لیکن وہ ان کے اپنے تہذیبی ماحول اور نفسیات سے متعلق ہیں۔ ہمیں زندگی کے ہر معاملے میں قرآن وسنت سے رہنمائی حاصل ہے۔ ارشد جاوید صاحب اس رہنمائی سے پورا فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ اس لیے ان کی باتیں دل کو لگتی ہیں۔ وہ پاکستانی معاشرے کے مسائل کے پس منظر میں لکھتے ہیں، اس لیے کام کی باتیں بیان کرتے ہیں۔ انھوں نے ۱۳ مختلف عنوانات کے تحت خوشیوں کے راستے میں رکاوٹیں اور ان کا حل پیش کیا ہے۔ اس میں ایک مسئلہ ڈپریشن بھی ہے جو ان کی کسی مکمل کتاب کا موضوع بن سکتا ہے۔ پھر انھوں نے ۳۰ عنوانات کے تحت خوشیوں کے حصول کے راستے بتائے ہیں۔

آخری نکات سے پہلے لکھتے ہیں: ''ہر فرد اپنی زندگی کو خوش گوار بنا سکتا ہے اور ہر فرد بہت حد تک اپنی خوشیوں کا ذمہ دار ہے۔ خوشی خودبخود حاصل نہیں ہوتی، اس کے لیے آپ کو بھرپور کوشش کرنی ہوگی۔ منصوبہ بندی کرنی ہوگی''۔ کتاب میں جگہ جگہ مختلف مقاصد کے حصول کے لیے مشقیں بھی بیان کی گئیں کہ کس طرح لیٹیں، کیا جملے دہرائیں یا کیا سوچیں وغیرہ وغیرہ۔ سب کچھ بتانے

کے بعد، ان کے علاوہ آخری باب میں جو عملی طریقے بتائے ہیں وہ ۱۴۳ ہیں۔ ان میں سے بعض کے ذیلی عنوانات ۲۰، ۲۱ بھی ہیں۔ اب آپ خود سوچ لیجیے کہ خوش ہونا کتنا مشکل کام ہے اور اس کے لیے کتنی سخت محنت کرنا پڑے گی۔ میرا جیسا انسان سوچتا ہے کہ اس سے تو مَیں ناخوش ہی بھلا۔ (م- س)

تعارف کتب

$ **برصغیر میں مطالعۂ قرآن**، محمد رضی الاسلام ندوی۔ ملنے کا پتا: ملک اینڈ کمپنی، رحمن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۴۲۱۴۱۵-۴-۰۳۲۱۔ صفحات: ۲۶۳۔ قیمت: درج نہیں۔ [ہندستان میں قرآن کریم کی تفسیر وتشریح، فہم اور قرآنی تعلیمات کی اشاعت کے لیے مثالی کام ہوا ہے۔ زیرنظر کتاب اس کے جائزے پر مبنی ہے۔ سرسیّد احمد خاں کی تفسیر اور مابعد تفاسیر کا جائزہ، بیسویں صدی میں عربی میں تفسیر وعلومِ قرانی کا تعارف، برعظیم پاک و ہند کے معروف مفسرین قرآن کی تفسیری خدمات، اور آخر میں گذشتہ دوعشروں میں قرآنی موضوعات پر شائع ہونے والی اہم تصانیف کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ اپنے موضوع پر جامع کتاب۔ اس سے قبل بھارت سے شائع ہوچکی ہے (تفصیلی تبصرے کے لیے دیکھیے: ترجمان القرآن، فروری ۲۰۱۱ء)۔]

$ **ربیع الاوّل کے واقعات**، پروفیسر عبدالجبار شاکر۔ ناشر: کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۳۷۳۲۰۳۱۸-۰۴۲۔ صفحات: ۷۰۴۔ قیمت: درج نہیں۔ [یکم ربیع الاوّل پہلی ہجری کو نبی کریمؐ کا غارِثور سے مدینہ کی طرف سفرِ ہجرت کا آغاز، اور ۱۲ ربیع الاوّل ۱۱ ہجری کو وصالِ رسولؐ ، اور اس دوران تقویمِ اسلامی کے مختلف سالوں میں ماہِ ربیع الاوّل میں پیش آنے والے دیگر تاریخی واقعات کا مختصر تذکرہ جو پروفیسر عبدالجبار شاکر کی ریڈیائی تقاریر پر مشتمل ہے۔ سیرتِ رسولؐ اور تاریخ اسلام کا منفرد مطالعہ۔]

$ **پیارے نبیؐ کی پیاری مسکراہٹیں**، پروفیسر ڈاکٹر محمد مشتاق کالوٹا۔ ناشر: زم زم پبلشرز، شاہ زیب سنٹر نزد مقدس مسجد، اُردو بازار، کراچی۔ فون: ۳۲۷۲۵۶۷۳-۰۲۱۔ صفحات: ۱۶۳۔ قیمت: ۲۶۰ روپے۔ [مزاح، خوش طبعی یا مذاق انسانی شخصیت کا حصہ ہے۔ نبی کریمؐ غلبہ دین کے کٹھن فریضے کی ادایگی کے باوجود صحابہ کرامؓ سے مزاح فرماتے تھے۔ احادیث اور کتبِ سیرت سے آپؐ کے مزاح کے واقعات کے تذکرے سے آدابِ مزاح اور آپؐ کا اسوہ پیش کرتے ہوئے نسلِ نو کی ذہن سازی اور تربیت کا سامان کیا گیا ہے۔ پیش کش دل کش ہے۔]

$ **پاکستان اور سیکولرازم**، احمد امام شفق ہاشمی۔ ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ڈی-۳۵، بلاک-۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ فون: ۳۶۳۴۹۸۴۰-۰۲۱۔ صفحات: ۸۰۔ قیمت: ۹۰ روپے۔ [پاکستان کی نظریاتی اساس اور تہذیبی

شناخت کو منہدم کرنے کے لیے مغربی دانش ور اور میڈیا کے ساتھ ساتھ پاکستان کے نام نہاد لبرل دانش ور اور قلم کار بھی سرگرمِ عمل ہیں، اور حقائق اور تاریخ کو مسخ کر کے قوم بالخصوص نئی نسل کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کتاب میں مختصراً تحریکِ پاکستان کے اصل مقاصد اور آزادی کی جدوجہد کی صحیح تصویر کے ساتھ سیکولر عناصر کے اعتراضات کا مدلل جواب فراہم کیا گیا ہے۔ سیکولرازم اور نظریۂ پاکستان کے حوالے سے ایک اہم، مختصر اور جامع کتاب۔]

$ **پاک فضائیہ کا شاہین**، ظہورالدین بٹ۔ ناشر: ادارہ ادب اطفال، رحمن مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۸۰۰۷۸۹۔ صفحات: ۶۶۔ قیمت: ۴۰ روپے۔[نئی نسل کو اس کے ہیروز اور تاریخ سے آگاہی کے لیے مصنف نے 'نشانِ حیدر' سیریز کے تحت ناول لکھے ہیں۔ پاک فضائیہ کا شاہین راشد منہاس شہید کی شخصیت اور کارہاے نمایاں پر مبنی اسی سلسلے کا ایک ناول ہے۔ نوجوانوں اور بچوں کے لیے معلوماتی اور دل چسپ ناول۔]